قرآن کریم میں لفظ "ھُدیً" کا مختلف معانی میں استعمال: ایک تحقیقی مطالعہ

The word ''Huda''and its application in various meanings in the Holy Quran: A research study

ڈاکٹر نجم الحسن[i] ڈاکٹر نظار حسین[ii]

Abstract

Allah Almighty has created this universe. Among this, human being is the most apophthegmatic and phenomenon- Allah Almighty has blessed the human beings with the expression of their own thoughts and opinions.

They use different words to understand and convince others. As a result, different languages Arabic, Persian, Urdu, English and Pashto etc came into being. Among these, Arabic is also an international language which is spoken and understood by a huge number of people. Arabic language has a vast and rich vocabulary building and a unique grammar system. There are 200 used names for snake, 500 names for lion and 1000 names for Bilbo. In the same way, a word is used for different meanings due to the difference of prepositions.

In the Holy Quran, the word "Huda" has been used in sixteen meanings which have been mentioned in detail in this article.

***Key words**: Allah Almighty, Holy Quran, "Huda", Sixteen meanings, Arabic, the human beings*

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا ہے۔اس میں انسان کو اپنے کمالات اور عجائباتِ قدرت کا مظہر بنایا ہے۔اسے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے جن میں سے ایک نعمت قوتِ گویائی ہے۔ دوسروں کو اپنا مافی الضمیر سمجھانے کے لیے انسان اپنی گویائی میں مختلف الفاظ سے تعبیرات کا سہارا لیتے ہیں اور ان تعبیرات سے اپنی اپنی مفہوم مراد لیتے ہیں۔الفاظ کی ان مختلف تعبیرات کو زبانیں کہی

i ڈیمانسٹریٹر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان

ii عربک ٹیچر جی ایم ایس بھائی خان مردان

جاتی ہیں۔ اسی طرح دنیا میں کئی زبانیں وجود میں آئی ہیں مثلاً عربی، سریانی، لاطینی، یونانی، عبرانی، فارسی، ہندی، انگریزی اور اردو وغیرہ۔ ان زبانوں میں سے ایک زبان عربی ہے جو اپنی فصاحت اور ادبی وسعت کے لحاظ سے تمام زبانوں پر فوقیت رکھتی ہے۔

قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے عربی زبان میں نازل فرمایا ہے جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے:

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ[1] "ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو۔"

قرآن کریم کا عربی زبان میں نازل کیے جانے کی حکمتوں میں سے ایک حکمتعربی زبان کی تصریفی اور ترکیبی امتیاز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ زبان ادبی وسعت کے لحاظ سے ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ اس زبان میں اعراب (زبر، زیر، پیش، جزم، تشدید) کی جو حقیقی کردار ہے اس کی مثال کسی زبان میں بھی نہیں ملتی۔ ادبی وسعت کی یہ حالت ہے کہ سانپ کے (۲۰۰) شیر کے (۵۰۰) اور تلوار کے (۱۰۰۰) نام ہیں[2]۔ اسی طرح ایک لفظ کا مصدر اگر بدل دیا جائے تو معنٰی کچھ کا کچھ بن جاتا ہے مثلاً "قال" کا مصدر اگر "قولاً" مان لیا جائے تو اس کا معنی ہے: اس نے کہا۔ اور اگر مصدر "قیلولۃً" مان لیا جائے تو اس کا معنی ہے: اس نے قیلولہ[3] کیا۔ بعض اوقات کسی لفظ کا مصدر ومادہ بھی ایک ہوتا ہے لیکن صلہ [Preposition] کے اختلاف کی وجہ سے مختلف مواقع پر مختلف معانی مراد لیے جاتے ہیں۔ اس کی ایک مثال زیرِ نظر مضمون ہے جس میں لفظ "ھدی" کو قرآن کریم میں سولہ معانی میں استعمال کیا گیا ہے۔

1. ھُدیٰ بمعنی بیان کرنا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ[4]

"یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے ان کی صفت بیان کی ہے کہ یہ لوگ اس کی طرف سے بیان (کیے ہوئے راستے) پر ہیں[5]۔ اس کی تصدیق ان آیات سے ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ [6] "اور جو ثمود والے تھے ہم نے ان کو سیدھا رستہ بیان کیا" اور إِنَّا هَدَيْنَاهُ السبيل [7] "یقیناً ہم ہی نے اسے رستہ بیان کیا۔" اور وَهَدَيْنٰهُ النجدين [8] "اور اس کو خیر و شر کے دونوں رستے بھی بیان کیے۔ [9]" اور أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا [10] "کیا ان لوگوں کو جو اہلِ زمین کے مر جانے کے بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ بیان نہیں کیا؟" یعنی کیا محمد ﷺ نے انہیں بیان نہیں فرمایا؟ [11] اور وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى [12] "اور جس نے اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اس کو رستہ بیان کیا۔"

ہدایت دو طرح کی ہے ایک بیان ہے اور دوسرا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق ہے [13]۔

2. هُدىً بمعنی دینِ اسلام

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُسْتَقِيمٍ [14] یعنی آپ ﷺ دینِ مستقیم پر ہیں [15]۔ اور قُلْ إِنَّ هُدَى الله هُوَ الهدى [16] "ان سے کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت یعنی دینِ اسلام ہی ہدایت ہے۔" اس سے مراد اسلام ہے جو ہدایت ہی ہے [17]۔ اسی طرح سورۃ آلعمران میں ہے: قُلْ إِنَّ الهدى هُدَى الله [18] "اے پیغمبر کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔" یعنی دین صرف اسلام ہی ہے [19]۔

3. هُدىً بمعنی ایمان

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَيَزِيدُ الله الذين اهتدوا هُدًى [20] "اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے۔" یعنی اللہ تعالیٰ ان کی ایمان اور یقین میں زیادتی فرمائے گا [21] اور سورۃ الکہف میں اللہ کا ارشاد ہے: وَزِدْنَاهُمْ هُدًى [22] "اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی۔" اور ان کا اپنے رب پر ایمان کو اور زیادہ کر دیا تھا [23]۔ اسی طرح سورۃ سبأ میں ہے: أَنَحْنُ صَدَدنَاكُمْ عَنِ الهدى [24] "کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا؟" یعنی کیا ہم نے تمہیں ایمان لانے سے روکا [25]؟ سورۃ الزخرف میں ہے: إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ [26] یعنی ایمان لے آئیں گے [27]۔"

4. هُدىً بمعنی دعا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ[28] یعنی ہر ایک قوم کے لیے ایک داعی یعنی پیغمبر ہوتا ہے جو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے[29]۔ سورۃ الشوریٰ میں ہے: وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ[30] یعنی آپ ﷺ دینِ مستقیم کی طرف بلاتا ہے[31]۔ اور وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا[32] یعنی ہم نے ان کو امام بنایا جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے لوگوں کو دین اور اچھے کاموں کی طرف بلاتے تھے[33]، اور إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ [34] یعنی یہ قرآن اس دین کی دعوت دیتا ہے جو برحق ہے[35]، اور يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ[36] یعنی حق، توحید اور ایمان کی طرف بلاتا ہے[37]، اور فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ[38] اور وَمِن قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ[39] یعنی سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی قوم میں ایک جماعت تھی جو حق کی دعوت دیتی تھی[40]۔

5. هُدىً بمعنی معرفت

سورۃ النحل میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وبالنجم هُمْ يَهْتَدُونَ[41] یعنی راستہ کی معرفت حاصل کرتے ہیں[42]۔ اسی طرح ارشاد ربانی ہے: نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الذين لاَ يَهْتَدُونَ[43] تاکہ ہم دیکھ لے کہ تو اسے پہچان سکتی ہے یا ان لوگوں جیسی بنتی ہے جو پہچان نہیں سکتے[44]۔ سورۃ الانبیاء میں ہے: وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ[45] یعنی اللہ تعالیٰ اس میں نشانات اور راستے بناتے ہیں جن کی وجہ سے لوگ اپنے گھروں اور جہات کو پہچانتے ہیں[46]۔ سورۃ الزخرف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلاً لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ[47] تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی معرفت حاصل کرو[48]، اور وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى[49] یعنی یہ معرفت حاصل کرلے کہ اس کے عمل کا ثواب ملے گا[50]۔

6. هُدىً بمعنی امر و نعت النبی محمد ﷺ

اللہ تعالیٰ اہلِ کتاب کی عداوت کا تذکرہ کرکے ارشاد فرماتے ہیں:

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى[51] یعنی اہلِ کتاب نبی کریم ﷺ کی بعثت سے واقف تھے لیکن اس کے باوجود انکار کیا[52]۔ سورۃ البقرۃ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى[53] اہلِ کتاب نے سیدنا محمد ﷺ کے تذکرہ کو جو ان کے کتابوں میں موجود تھا، حسد اور عداوت کی وجہ سے چھپا دیا[54]، اور إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى[55] اس سے مراد منافقین یا یہود ہیں جنہوں نے براہین اور حجتوں سے نبی کریم ﷺ کی نبوت کو پہچان لیا لیکن اس کے باوجود مخالفت اور عناد سے کام لیا[56]۔

7. هُدیً بمعنی رشد و رہنمائی

اللہ تعالیٰ نے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے فرمایا:

قَالَ عَسَى رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ السَّبِيلِ[57] یعنی راستہ اختیار کرنے میں میرا رب میری راہنمائی فرمائے گا[58]۔ مدین سے واپسی پر سیدنا موسیٰ علیہ السلام راستہ بھول گئے اور رات کو حیرانگی کے عالم میں تھے کہ ملائکہ کی تسبیح سنی اور ایک عظیم نور دیکھ لیا جس سے آپ خوف زدہ ہونے گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ پر سکینہ نازل فرمایا[59]۔ اس وقت آپ علیہ السلام نے اپنی بیوی سے فرمایا: أَوْ أَجِدُ عَلَى النار هُدًى[60] یعنی میرا رہنمائی فرمائے گا۔ سورۃ ص میں ہے: وَاهْدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ[61] یعنی صحیح راستہ اختیار کرنے کے لیے میری رہنمائی کیجئے[62]۔ سورۃ الفاتحہ میں ہے: اهدِنَا الصِّرَاطَ المستَقِيمَ[63] یعنی ہماری رہنمائی کیجئے[64]۔

8. هُدیً بمعنی رسل اور کتب

اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرۃ میں فرمایا ہے:

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ[65] یعنی کُتب اور رسل[66]۔

9. هُدیً بمعنی قرآن کریم

اللہ تعالیٰ نے سورۃ النجم میں فرمایا ہے:

وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الهُدٰى[67] یعنی قرآن کریم[68] اور وَمَا مَنَعَ الناس أَن يؤمنوا إِذْ جَاءَهُمُ الهدى[69] یعنی قرآن کریم، اسلام اور سیدنا محمد ﷺ[70]۔ سورۃ یوسف میں ہے: مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ[71] یعنی یہ قرآن کریم ہدایت ہے جو راستہ روشن کرتا ہے اور گمراہی سے بچاتا ہے[72]۔ سورۃ الکہف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ[73] یعنی قرآن کریم، اسلام اور بیان[74]۔

10. هُدیً بمعنی تورات

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الهدى[75] یعنی تورات، اور تورات کو ھدیٰ کا نام اس لیے دیا گیا کہ اس میں ہدایت اور نور ہے[76]۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لبني إِسْرَائِيلَ[77] یعنی اس کتاب کو جو تورات ہے، حق کے بیان، صحیح راستے کی نشاندہی کرنے والا ،شریعت کے مطابق حکم دینے والا اور منع کرنے والا بنایا ہے[78]۔

ھُدیٰ بمعنی توفیق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ[79] یعنی معصیت سے رجوع کرنے کی وجہ سے ہدایت پانے والے ہیں[80]۔ یعنی یہ توفیق والے ہیں[81]۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہدایت پانے والے ہیں[82]۔ سورۃ التغابن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَمَن يُؤْمِن بالله يَهْدِ قَلْبَهُ[83] یعنی اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اپنے امر کو تسلیم کرنے اور اپنی قضا پر راضی ہونے کی توفیق عطا کرتا ہے[84]۔

ابو ظبیان فرماتے ہیں کہ کہ علقمہ بن قیس سے قرآن کریم کی تفسیر کرتے سیکھتے تھے، جب ہم اس آیت پر پہنچے تو اس کے متعلق ان سے پوچھا تو فرمایا کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جسے کوئی مصیبت پہنچ جائے اور وہ جانتا ہو کہ یہ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے تو اس پر راضی ہو جائے اور سرِ تسلیم خم کردے[85]۔

11. ھُدیٰ بمعنی توحید

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إن نَّتَّبِعِ الهدى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا[86] بعض لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ اگر ہم نے توحید ماننے میں آپ ﷺ کی تابع داری کی تو ہماری قلت کی وجہ سے عرب کی کثرت ہمیں یہاں سے نکال دیں گے۔ ہم تو اس لیے امن میں ہیں کہ ہم ان کے دین پر ہیں اگر ہم ایمان لے آئیں اور آپ ﷺ کی تابع داری کریں تو ہمیں اندیشہ ہے کہ لوگ ہمیں یہاں سے نکال دیں گے[87]۔ سورۃ التوبۃ میں ارشادِ ربانی ہے: هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ[88]

12. ھُدیٰ بمعنی طریقہ اور اتباع

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنَّا على آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ[89] یعنی ہم اپنے آباواجداد کے طریقہ اور دین کے اتباع کرنے والے ہیں اور ان ہی کے دین سے ہم ہدایت پالیں گے[90]۔ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ ان جاہلوں کا تقلید کے طریقہ پر ڈٹے رہنا ایک ایسا امر ہے جو قدیم زمانہ سے چلا آرہا ہے[91]۔ اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ سے فرماتے ہیں: أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ[92] یعنی جو عمل انہوں نے کیا ہے، جس راستے پر وہ چلے ہیں، وہ ہدایت جس کا ہم نے ان کو ہدایت دی ہے اور وہی موافقت جس کا ہم نے انہیں توفیق دی ہے، اے محمد ﷺ! اس میں ان کی اتباع کیجیے یعنی اس پر عمل کیجیے، اسے اپنائیے اور اسے اختیار کیجیے۔ اس لیے کہ یہ عمل خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہوگا اور اس عمل میں اس کی رضا ہوگی[93]۔

13. هُدىً بمعنی توبہ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ[94] یعنی جن لوگوں نے توبہ کی تھی وہ کلمات کو اپنی جگہوں سے تبدیل کردیتے تھے۔ "هادوا" کے معنی ہے: "تابوا"، اور ان سے مراد یہود ہیں[95]۔ اللہ تعالیٰ نے یہود کا قول ذکر فرمایا ہے: إِنَّا هُدْنَآ إِلَيْكَ[96] یعنی ہم نے توبہ کی اور تمہاری طرف رجوع کیا۔[97] ان کے اس قول کی وجہ سے ان کو یہود کہا جاتا ہے[98]۔

14. هُدىً بمعنی اصلاح

اللہ تعالیٰ سیدنا یوسف علیہ السلام کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَأَنَّ الله لاَ يَهْدِي كَيْدَ الخائنين[99] یعنی اللہ تعالیٰ زناکاروں کے عمل کی اصلاح نہیں فرماتے[100]۔

15. هُدىً بمعنی اصلاح

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى[101] یعنی ہر چیز کو ہی کچھ دیا جو اس کی اصلاح کے لیے ضروری ہو[102]۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پیدا کیا اور ہر مخلوق کو اس کے لائق صورت دی جو اس کی حسنِ خلقت پر دلالت کرتی ہے یعنی بعض بڑے ہیں، بعض چھوٹے اور بعض درمیانے ہیں۔ اور پھر ہر مخلوق کو وہی کچھ سکھادیا جس کے لیے اسے پیدا فرمایا گیا ہے جیسا کہ تمام مخلوقات میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ تمام مخلوق اپنے منافع کے حصول

اور مضرتوں کے دفع کرنے میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ بہائم کو بھی اللہ تعالیٰ نے اتنی عقل دی جس سے وہ اپنی تمکن حاصل کر سکے[103]۔

16. ھدی بمعنی الہام

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى[104] مفسرین فرماتے ہیں کہ اس ہدایت سے مراد الہام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے تمام حیوانات کو اپنی اپنی منافع کا الہام فرمایا ہے[105]۔

خلاصہ بحث

زیر نظر مضمون سے یہ بات ثابت ہوئی کہ لفظِ "ھدی" قرآن کریم میں موقع و محل اور صلہ کی مناسبت سے مختلف معانی میں استعمال ہوا ہے جو ایک لحاظ سے قرآن کریم کی معجزانہ اسلوب کی واضح ثبوت ہے اور دوسرے لحاظ سے عربی زبان کی وسعت پر دلالت کرتی ہے۔ اسی طرح دوسرے الفاظ بھی قرآن کریم میں موجود ہیں جو موقع و محل اور صلہ کی مناسبت سے مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ اس مضمون میں قرآن کریم کے ایسے مواضع کی نشان دہی کی گئی ہے جن میں لفظِ "ھدی" موقع و محل اور صلہ کی مناسبت سے سولہ معانی میں استعمال ہوا ہے۔

حواشی و حوالہ جات

1 سورۃ یوسف ۲: ۱۲
2 سالم مبارک الفلق، اللغۃ العربیۃ التحدیات والمواجہۃ ۱: ۱۶، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س۔ن
3 ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی، فتح الباری، ۱: ۵۳۶، دار المعرفۃ، بیروت ۱۳۷۹ھ
4 سورۃ البقرۃ ۲: ۵
5 محمد بن جریر طبری، تفسیر جامع البیان ۱۸: ۵۳۲، دار ہجر، بیروت
6 سورۃ حٰم سجدۃ ۴۱: ۱۷
7 سورۃ الانسان ۷۶: ۳
8 سورۃ البلد ۹۰: ۱۰
9 امام قرطبی، محمد بن احمد، تفسیر الجامع لاحکام القرآن ۱۹: ۱۲۲، دار الکتب المصریۃ، قاہرہ، ۱۹۶۴ء
10 سورۃ الاعراف ۷: ۱۰۰
11 منصور بن محمد، تفسیر سمعانی ۴: ۲۵۴، دار الوطن، ریاض، ۱۹۹۷ء

12 سورۃ الاعلیٰ ۸۷: ۳
13 سہل بن عبد اللہ التستری، تفسیر التستری ۱: ۱۹۲، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۴۲۳ء
14 سورۃ الحج ۲۲: ٦۷
15 ابو اللیث ثمر قندی، نصر بن محمد، بحر العلوم ۳: ۱۷۱، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۴۲۳ء
16 سورۃ البقرۃ ۲: ۱۲۰
17 مقاتل بن سلیمان، تفسیر مقاتل ۱: ۳۵۳، دار الکتب العلمیہ، بیروت، ۲۰۰۳ء
18 سورۃ آل عمران ۳: ۷۳
19 یحیی بن سلام، تفسیر ابن ابی زمنین ۱: ۸۸، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س۔ن
20 سورۃ مریم ۱٦: ۷٦
21 امام بغوی، حسین بن مسعود، تفسیر معالم التنزیل ۵: ۲۵۳، دار طیبۃ للنشر والتوزیع، بیروت، ۲۰۰۷ء
22 سورۃ الکہف ۱۸: ۱۳
23 تفسیر جامع البیان ۱۵: ۱۷۹
24 سورۃ سبا ۳۴: ۳۲
25 علامہ شوکانی، محمد بن علی، تفسیر فتح القدیر ٦: ۱۱۱، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س،ن
26 سورۃ الزخرف ۴۳: ۴۹
27 تفسیر بغوی ۷: ۲۱۷
28 سورۃ الرعد ۱۳: ۷
29 تفسیر جامع البیان ۱۳: ۴۳۸، نص (۲۰۲۲٦) از قتادہؒ
30 سورۃ الشوریٰ ۴۲: ۵۲
31 تفسیر جامع البیان ۲۰: ۵۴۴
32 سورۃ الانبیاء ۲۱: ۷۳
33 امام رازی، محمد بن عمر، تفسیر مفاتیح الغیب ۲۲: ۱٦۱، دار احیاء التراث العربی، بیروت، س۔ن
34 سورۃ الاسراء ۱۷: ۹
35 تفسیر ابن ابی زمنین ۱: ۳٦۱
36 سورۃ الجن ۷۲: ۲
37 تفسیر بغوی ۸: ۲۳۵
38 سورۃ الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۳

39 سورۃ الاعراف۷: ۱۵۹
40 تفسیر ابن ابی زمنین ۱: ۲۱۶
41 سورۃ النحل ۱۶: ۱۶
42 تفسیر مقاتل ۲: ۳۳۶
43 سورۃ النمل ۲۷: ۴۱
44 تفسیر جامع البیان ۱۸: ۷۷
45 سورۃ الانبیاء ۲۱: ۳۱
46 ڈاکٹر عبد الکریم، تفسیر القرآنی للقرآن ۹: ۸۶۹، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س۔ن
47 سورۃ الزخرف ۴۳: ۱۰
48 تفسیر الجامع لاحکام القرآن ۱۶: ۶۴
49 سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۸۲
50 تفسیر مقاتل ۳: ۳۳۶
51 سورۃ محمد ۴۷: ۲۵
52 تفسیر جامع البیان ۲۱: ۲۱۷، نص (۳۱۶۷۶) از قتادہ
53 سورۃ البقرۃ ۲: ۱۵۹
54 تفسیر جامع البیان ۲: ۷۳۰، نص (۲۳۸۳) از ربیع
55 سورۃ محمد ۴۷: ۳۲
56 تفسیر قرطبی ۱۶: ۲۵۴
57 سورۃ القصص ۲۸: ۲۲
58 تفسیر مقاتل ۲: ۴۹۳
59 نفس مصدر ۲: ۳۳۵
60 سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۱۰
61 سورۃ ص ۳۸: ۲۲
62 تفسیر جامع البیان ۲۰: ۵۷
63 سورۃ الفاتحۃ ۱: ۶
64 تفسیر بغوی ۱: ۵۴
65 سورۃ البقرۃ ۲: ۳۸

66 تفسیر قرطبی١١: ٢٥٨

67 سورۃ النجم٥٣: ٢٣

68 عمر بن علی بن عادل، تفسیر اللباب ١: ٢٧، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س۔ن

69 سورۃ الاسراء١٧: ٩۴

70 تفسیر قرطبی١١: ٥

71 سورۃ یوسف١: ١٨٣

72 ابو بکر الجزائری، ایسر التفاسیر ٢: ٢٣٦، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س۔ن

73 سورۃ الکہف١٨: ٥٥

74 تفسیر بغوی٥: ١٨٣

75 سورۃ غافر۴٠: ٥٣

76 تفسیر قرطبی١٥: ٣٢٣

77 سورۃ السجدۃ٣٢: ٢۴

78 تفسیر جامع البیان١۴: ۴۴٩

79 سورۃ البقرۃ٢: ١٥٧

80 تفسیر ابن ابی حاتم١: ٢٦٦

81 تفسیر جامع البیان١: ٢٩

82 ملاحویش عبد القادر، بیان المعانی٥: ١٠۴، مطبع الترقی، دمشق، ١٣٨٢ھ

83 سورۃ التغابن٦۴: ١١

84 تفسیر جامع البیان٢٣: ١٢

85 امام ثعلبی، احمد بن ابراہیم، تفسیر الکشف والبیان٩: ٣٢٩، دار احیاء التراث العربی، بیروت، ١۴٢٢ھ

86 سورۃ القصص٢٨: ٥٧

87 تفسیر ابن ابی زمنین ٢: ١٣

88 سورۃ التوبۃ٩: ٣٣

89 سورۃ الزخرف۴٣: ٢٢

90 تفسیر جامع البیان٢١: ٥٨٥

91 تفسیر مفاتیح الغیب٢٧: ٦٢٧

92 سورۃ الانعام٦: ٩٠

93 تفسیر جامع البیان ۹: ۳۹۱

94 سورۃ النساء ۴: ۴۶

95 تفسیر جامع البیان ۲: ۱۴۳

96 سورۃ الاعراف ۷: ۱۵۶

97 تفسیر ابن ابی حاتم ۵: ۱۵۷۷، از سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، نص (۹۰۴۱)

98 تفسیر جامع البیان ۲: ۱۴۳

99 سورۃ یوسف ۱۲: ۵۲

100 تفسیر ابن ابی زمنین ۱: ۳۰۷، از سدّی

101 سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۵۰

102 عبد الرزاق بن ہمام، تفسیر عبد الرزاق الصنعانی ۲: ۳۷۲، دار الکتب العلمیہ، بیروت، س۔ن

103 عبد الرحمٰن بن ناصر، تفسیر السعدی، ۱: ۵۰۶، موسسۃ الرسالۃ، بیروت، ۲۰۰۰ء

104 سورۃ طٰہٰ ۲۰: ۵۰

105 تفسیر المحرر الوجیز ۱: ۸